امام حسین ﷜ نتائج سے بے پرواہو کر حکومت وقت سے ٹکرا گئے۔

غازی برادرانؒ // // // // // // //

امام حسین ﷜ کی تحریک کے نتیجے میں اہل مدینہ پر مصیبت ٹوٹ پڑی۔

غازی برادران کی تحریک سے پہلے بھی دینی مدارس اور علماء کو ستایا جارہا تھا، یہ سرکاری فتنہ مزید مصائب کا شاخسانہ ہے۔

اس موازنے کے مطالعے کے دوران یہ حقیقت مدنظر رہے کہ **غازی برادران** کو فضل وشرف اور ایمان وتقویٰ کے لحاظ سے **امام حسین** ﷜ کے ہم پلہ ہونے کا ہرگز دعویٰ نہیں۔ جبکہ **پرویز** کو اپنے تئیں **یزید** سے بہتر ہونے کا دعویٰ ہے۔ جبھی تو ہر سال ماہ محرم کی آمد کے ساتھ ہی سرکاری سطح پر بھی یزید کے خلاف پروپیگنڈا کر کے ''ثواب'' حاصل کیا جاتا ہے۔

بہر حال اس حقیقت میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں کہ یزید کی حکومت بعض کوتاہیوں کے باوجود پرویز کی حکومت سے بہت بہتر تھی۔ نیز غازی برادران کی تحریک اِس دور میں ظالم حکمرانوں سے نبرد آزما ہونے کے حوالے سے ایک یادگار واقعہ تھا۔ اگرچہ ہم بھی اس طریق کار کو غلط قرار دینے میں جمہور اہل وطن کے ہمنوا ہیں۔

قوم کو دعا کرنا چاہیے کہ یہ تاریخی واقعہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے محبّ اسلام عوام سے صلیبی جنگوں کے وار کو روکنے میں مدومعاون ہو، اور امریکہ کے دم سے قائم یزید سے بدتر کٹھ پتلی حکومت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو۔ مین

❀❀❀❀❀❀

منشورات جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی: (۱) مسنون دعائیں (۲) مسنون نماز

تصنیف: الشیخ محمد شریف بلغاری، الشیخ یوسف علی سالک، الشیخ عبدالرحیم روزی ۔ نظر ثانی: عبدالوہاب خان

ضخامت: 28 صفحات ، چھپائی: 2 رنگی ، سائز: 16/ 23X36 کمپوزنگ: حمید اللہ نوری

آخر میں حوالہ جات دیے گئے ہیں، تاکہ اہل علم وتحقیق کے لیے تنقید وتصحیح میں سہولت ہو۔ اور طلباء وعوام کے لیے تسلی کا ذریعہ ہو۔

(۳) قاعدۃ تیسیر القرآن

تصنیف: الشیخ عبدالرحمٰن حنیفؔ، الشیخ عبدالقادر رحمانیؔ، الشیخ محمود اسماعیل، حافظ محمد ابراہیم ۔ نظر ثانی: ابومحمد عبدالوہاب خان

ضخامت: 40 صفحات ، چھپائی: 2 رنگی ، سائز: 16/ 23X36 ، کمپوزنگ: حمید اللہ نوری

''قاعدہ تیسیر القرآن'' کی خصوصیات میں سے ''الف'' اور ''ھمزہ'' کے فرق کا خاص اہتمام، مہمل الفاظ سے اجتناب اور ممکنہ حد تک قرآنی الفاظ کا استعمال قابل ذکر ہے۔ نیز تجوید کے مختصر قواعد آسان پیرائے میں بیان کیے گئے ہیں۔